سوال

(200) رجب کے کونڈے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ریڈنگ سے کرم الٰہی تحریر کرتے ہیں

رجب کے چاند کی بائیس تاریخ کو اکثر لوگ خاص کر شیعہ حضرات کونڈے دیتے ہیں ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رجب کے مہینے میں بے خبر اہل سنت اور شیعہ حضرات میں جو رسمیں رائج ہیں ان میں ایک کونڈے دینے یا کونڈے بھرنے کی رسم بھی ہے ۔ یہ اور اس طرح کی دوسری رسومات کی دین میں کوئی اصل نہیں ۔ بلکہ دین میں اضافہ اور دین کے نام پر کھانے پینے کا ذریعہ ہیں ۔ ہماری معلومات کے مطابق کونڈوں کی رسم کچھ اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ کھیر یا کوئی میٹھی چیز ۲۱ رجب کو شب کر تیار کر کے رکھ دیتے ہیں پھر اس پر حضرت جعفر صادق کے نام کا ختم پڑھا جاتا ہے ۔ ختم کے الفاظ کا ہمیں پوری طرح علم نہیں ہے ۔ کیونکہ ہر جگہ اور ہر علاقے میں مولوی اور میاں حضرات نے الگ الگ الفاظ بنائے ہوئے ہیں یا قرآن کی بعض صورتوں کا انتخاب کیا ہوا ہے اُس کے بعد ۲۲ کو یہ چیز عزیز واقارب اور دوست واحباب مل کر کھاتے ہیں ۔

ہمارے نزدیک یہ غیر ثابت چیز ہے جس کا دین سے کوئی تعلق نہیں ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت جعفر صادق کی وفات ۲۲ رجب کو نہیں بلکہ صحیح تاریخی روایت کے مطابق ۱۵ شوال کو ہوئی ہے اور اگر ۲۲ رجب بھی ہو تو کسی کی وفات سے آخر کونڈوں یا کھانے پینے کا کیا تعلق ہے؟ تاریخ اسلام میں جو اتنی بڑی بڑی ہستیاں گزریں ہیں اگر سب کی پیدائش یا وفات کے دن کو کونڈے بھرنے یا کھانے پینے کا سلسلہ شروع کیا جائے تو پھر سال میں شاید کوئی دن بھی ایسا نہیں ہو گا جس میں کسی بزرگ کی پیدائش یا وفات نہ ہوئی ہو تو پھر حضرت جعفر صادق کے ساتھ اس کا کیا تعلق؟ ہر وہ چیز جو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے ثابت نہ ہو وہ دین میں بدعت ہو گی ۔ اسے دنیاوی رسم ہی کہا جائے گا اُس کا دین سے کوئی تعلق نہ ہو گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص437

محدث فتویٰ